دُعائے کمیلؑ

اردو ترجمہ

مولانا حافظ سید فرمان علی اعلی اللہ مقامہٗ

مُرتّبہ: اقتداء عسکری مغل

دعائے کمیلؑ کے اوصاف

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمتہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جناب کمیل ابن زیاد نخعی سے مروی ہے کہ "ایک مرتبہ نصف ماہ شعبان کو مسجد بصرہ میں جناب امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام تشریف رکھتے تھے۔ حضرت نے فرمایا! کہ جو شخص نیمہ شعبان کو شب بیداری کرے اور حضرت خضر علیہ السلام کی دعا کو پڑھے اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنا مطلب بیان کرے، انشاء اللہ حاجت اس کی بر آئے گی"۔

جناب کمیل کہتے ہیں کہ جب جناب امیر المؤمنین علیہ السلام اپنی دولت سرا میں تشریف لے گئے تو میں بھی آپؑ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ حضرت نے مجھے دیکھ کرارشاد فرمایا! کوئی کام ہے۔ میں نے عرض کیا دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرمادیجیے۔

کہا بیٹھ جاؤ؛ میں بیٹھ گیا۔ امیر المؤمنین علیہ السلام نے پھر ارشاد فرمایا۔

"اے کمیل! تم اس دعا کو حفظ کرلو اور ہر شب جمعہ اسے پڑھا کرو۔ اگر ہر شب جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو مہینے میں ایک دفعہ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ ہی پڑھ لو۔ یہ دعا دشمن کے شر سے محفوظ رکھتی ہے اور اس سے روزی کشادہ ہوتی ہے اور کل گناہان کبیرہ و صغیرہ اس کی برکت سے بخش دیئے جاتے ہیں۔ نیز دین و دنیا کی تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں"۔ پھر حضرتؑ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ اُس دن سے یہ دعا "دعائے کمیل" کے نام سے مشہور ہے۔

دعائے کمیل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسۡئَلُكَ — اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

بِرَحۡمَتِكَ الَّتِیۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ

تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر جو ہر چیز سے بڑھی ہوئی ہے

وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیۡ قَھَرۡتَ بِھَا كُلَّ شَیۡءٍ

اور تیری اس قوت کا واسطہ دیکر جس کی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب ہے

اور ہر چیز نے اس کے آگے فروتنی کی ہے وَخَضَعَ لَھَا كُلُّ شَیۡءٍ

اور ہر چیز اس سے پست ہے وَذَلَّ لَھَا كُلُّ شَیۡءٍ

وَبِجَبَرُوۡتِكَ الَّتِیۡ غَلَبۡتَ بِھَا كُلَّ شَیۡءٍ

اور تیری اس جبروت کا واسطہ دے کر جس کے سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیۡ لَایَقُوۡمُ لَھَا شَیۡءٌ

اور تیری اس عزت کا واسطہ دے کر جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی

وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِیۡ مَلَاَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ

اور تیری اس عظمت کا واسطہ دے کر جس سے ہر چیز پُر نظر آتی ہے

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ

اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دے کر جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَیْءٍ

اور تیری اس ذات کا واسطہ دے کر جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہے گی

وَبِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ مَلَئَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ

اور تیرے ان مقدس ناموں کا واسطہ دیکر جن سے ہر چیز کے اعلٰی حصے بھرے ہوئے ہیں

وَبِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ

اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر جو ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے

وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَاءَ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ

اور تیری ذات کے اس نور کا واسطہ دیکر جس کی وجہ سے ہر چیز میں چمک دمک ہے

یَانُوْرُ یَا قُدُّوْسُ اے نور، اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ

یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ اے سب پہلوں سے پہلے

وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اے تمام آخروں سے آخر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ النِّقَمَ

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو عذاب کا باعث ہوتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُغَیِّرُ النِّعَمَ

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دعاؤں کو قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو امید کو پورا نہیں ہونے دیتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

اے اللہ! میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

اے اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کئے ہوں

وَكُلَّ خَطِیْٓئَةٍ اَخْطَأْتُهَا

اور ہر اس خطا کو معاف کر دے جو مجھ سے سرزد ہو گئی ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِذِكْرِكَ

اے اللہ! میں تیرے حضور میں تقرب چاہتا ہوں تیری یاد کے ذریعہ سے

وَاَسۡتَشۡفِعُ بِكَ اِلٰى نَفۡسِكَ

اور تیرے حضور میں (تیرے ذکر اور) تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں

وَاَسۡئَلُكَ بِجُوۡدِكَ

اور تیرے جودو بخشش کو اور کرم کو ذریعہ گردان کر تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنۡ تُدۡنِيَنِىۡ مِنۡ قُرۡبِكَ

کہ میرے لئے اپنا قُرب زیادہ کر

وَاَنۡ تُوۡزِعَنِىۡ شُكۡرَكَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجالانے کی توفیق عطا فرما

وَاَنۡ تُلۡهِمَنِىۡ ذِكۡرَكَ

اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡٓ اَسۡئَلُكَ سُؤَالَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ

گڑگڑانے والے، عاجزی کرنے والے، خضوع وخشوع کرنے والے، رونے پیٹنے والے کاسا

اَنۡ تُسَامِحَنِىۡ وَتَرۡحَمَنِىۡ

کہ تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم فرمائے

وَتَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا

اور جو کچھ تونے میرا حصہ لگایا ہے اس پر میں راضی رہوں اور قناعت کروں

وَفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

اور ہر حالت میں تیرے (بندوں سے) بتواضع پیش آؤں

اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ

اے اللہ! میں تیری حضور میں اس شخص کا سا سوال کرتا ہوں

مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ

جس پر فاقہ کے کڑاکے گزرتے ہوں

وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ

مگر تیری ہی بارگاہ میں اس نے سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت پیش کی ہو

وَعَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ

اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہو۔ اس کے بارے میں اس کی خواہش بڑھی ہوئی ہو

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ

اے اللہ! تیری دلیل بڑی قوی ہے اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے

وَخَفِیَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ

اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر ہے

وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت کا نظام چل رہا ہے

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ

اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے

اَللّٰهُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا

یا اللہ! میں تو اپنے گناہوں کے لئے بخش دینے والا

وَلَا لِقَبَآئِحِي سَاتِرًا

اور برائیوں کے لئے پردہ پوشی کرنے والا

وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ

اور جو بھی میری بداعمالی ہو اس کو نیکی سے بدل دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ

سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے۔ تو منزہ ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں

ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي

میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا

وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ

اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا ہے اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہوئی ہے

اسی سے اطمینان کر لیا ہے

اَللّٰھُمَّ مَوْلَایَ
اے اللہ، اے میرے مالک!

کَمْ مِّنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَهٗ
تونے میری کتنی برائیوں پر پردہ ڈال دیا

وَ کَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ
اور کتنی سخت سے سخت بلاؤں کو ٹال دیا ہے

وَ کَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَیْتَهٗ
اور کتنی خطاؤں سے تونے بچالیا ہے

وَ کَمْ مِّنْ مَّکْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ
اور کتنی اذیتوں کو تونے دفع فرمادیا

وَ کَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِیْلٍ لَّسْتُ اَهْلاً لَّهٗ نَشَرْتَهٗ
اور کتنی میری خوبیاں جن کا میں مستحق نہ تھا تونے لوگوں میں مشہور کردی ہیں

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ بَلَآئِیْ وَاَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ
اے اللہ! میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے زیادہ گزر گئی ہے

وَقَصُرَتْ بِیْٓ اَعْمَالِیْ وَقَعَدَتْ بِیْٓ اَغْلَالِیْ
اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے مجھے بٹھادیا ہے

وَحَبَسَنِیْ عَنْ نَّفْعِیْ بُعْدُ اَمَلِیْ

اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا

وَخَدَعَتْنِی الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا

اور دنیا نے اپنی فریب دہی سے مجھے دھوکے میں رکھا

وَنَفْسِیْ بِجَنَایَتِهَا وَمِطَالِیْ

اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے (مجھے) دھوکہ دیا

یَا سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

اے میرے آقا! پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر

اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ

کہ میری بد عملی اور میرا کردار میری دعا کو تیرے حضور میں پہنچنے سے نہ روکیں

وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ

اور میرے جن پوشیدہ رازوں کو تو جانتا ہے (ان کو ظاہر کر کے) مجھے رسوا نہ کرنا

وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ

اور سزا دینے میں جلدی نہ فرمانا مجھے ان اعمال کی جو میں چھپ چھپ کر کر چکا ہوں

مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَاِسَآئَتِیْ اور برائیاں جو اپنی گستاخی (کی وجہ سے)

وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی اور جہالت کے سبب

وَ كَثْرَةِ شَهَوَاتِيْ وَغَفْلَتِيْ اور خواہشوں کی کثرت اور غفلت (کی وجہ سے کی ہیں)

وَ كُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِيْ اور اے اللہ ! تیری عزت کا واسطہ مجھ پر

فِيْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا ہر حال میں مہربان رہنا

وَعَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا

اور میرے تمام معاملات میں شان مہربانی دکھلانا

اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَرَبِّيْ اے میرے معبود! اے میرے مولا! اور اے میرے پروردگار!

مَنْ لِّيْ غَيْرُكَ اَسْئَلُهٗ

میرا تیرے سوا اور ہے کون جس سے سوال کروں

كَشْفَ ضُرِّيْ وَالنَّظَرَ فِيْ اَمْرِيْ

میں اپنی مصیبت کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا

اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ اے میرے معبود! اے میرے مالک! تو نے

اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰى نَفْسِيْ

میرے لئے ایک حکم جاری کیا جس میں مَیں نے اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اسکی کوئی نگرانی نہ کی

وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّيْ

میرے دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دے دی

(اس طرح جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی)

فَغَرَّنِيْ بِمَآ اَهْوٰى اس کے ذریعہ سے میرے دشمن نے مجھے دھوکہ دیا

وَاَسْعَدَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ اور قضاوقدر نے اس معاملہ میں اسکی مساعدت کی

فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ

اس طرح تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے جاری کئے ہوئے حکم سے کچھ تجاوز کر گیا

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ

بہر حال اس تمام معاملہ میں میرے ذمہ تیری حمد بجالانا واجب ہے

وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا جَرٰى عَلَيَّ

اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے خلاف جاری ہوا

فِيْهِ قَضَآؤُكَ وَاَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ وَبَلَآؤُكَ

اور تیرا حکم اور تیری آزمائش میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے

وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَآ اِلٰهِيْ اور اے میرے معبود! تیری درگاہ میں حاضر ہوا ہوں

بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ

بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے

مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيْلًا

عذر کرتا ہوں ندامت کے ساتھ انکسار کی حالت میں پشیمان

مُسْتَغْفِرًا مُّنِيْبًا مُقِرًّا مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا

طلب مغفرت کرتا اور گڑگڑاتا ہوا اقرار کرتا ہوا گناہوں کے دور ہونے کے یقین کے ساتھ

لَآ اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا كَانَ مِنِّيْ

اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں

وَّلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْٓ اَمْرِيْ

اور نہ رونے پیٹنے کہ جگہ کہ وہیں اپنا معاملہ پیش کروں

غَيْرَ قُبُوْلِكَ عُذْرِيْ سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرلے

وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ

اور اپنی وسعتِ رحمت میں مجھے داخل کرلے

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ

یا اللہ! اب میرا عذر قبول فرما اور میری تکلیف کی سختی پر رحم کر

وَفُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ اور میری جکڑبندیوں کو دور کر

يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ

اے پروردگار! رحم فرما میرے جسم کی ناتوانی

وَرِقَّةَ جِلْدِيْ وَدِقَّةَ عَظْمِيْ

اور میری جلد کے دبلے پن اور میری ہڈیوں کی کمزوری پر

يَامَنْ بَدَاَ خَلْقِيْ   وَذِكْرِيْ

اے وہ جس نے میرے وجود کا آغاز فرمایا   میرا نام بھی نکالا

وَتَرْبِيَتِيْ   وَبِرِّيْ   وَتَغْذِيَتِيْ

میری پرورش کا سامان بھی کیا   میرے حق میں نیکی بھی کی   اور مجھے غذا دینے کے اسباب بہم پہنچائے

هَبْنِيْ لِاِبْتِدَآءِ كَرَمِكَ   وَسَالِفِ بِرِّكَ بِيْ

جیسے تونے کرم کی ابتداء کی تھی اور جس طرح پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آرہا ہے۔ ویسے ہی برقرار رکھ

يَآاِلٰهِيْ   وَسَيِّدِيْ   وَرَبِّيْ

اے میرے معبود! اے میرے سردار! اے میرے مولا!

اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ

کیاتو اس کو پسند فرمائے گا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے

بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ   بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا اقرار کرتا ہوں

وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ مَّعْرِفَتِكَ

اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری معرفت (محبت) میں سرشار ہو چکا ہے

وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ   اور میری زبان تیری یاد میں چل رہی ہے

وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ   اور میرا دل تیری محبت کی گرہ باندھے ہے

وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِيْ   وَدُعَآئِيْ

اور بعد اسکے سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں   اور میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

خَاضِعًا لِّرُبُوْبِيَّتِكَ   گڑگڑا کر تجھے اپنا پروردگار مان کر

هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ

ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا (کیونکہ) تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ

اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَّبَّيْتَهٗ تو اس کو ضائع کردے کہ جس کو تو نے خود پرورش فرمایا ہو

اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ یا اس کو دور کردے جس کو (خود) قرب عطا فرمایا ہو

اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ   یا اس کو نکال دے جس کو تو نے (خود) پناہ دی ہو

اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ كَفَيْتَهٗ

یا اسے بلا کے حوالے کردے جس کے لئے تو نے کفایت فرمائی ہو

وَرَحِمْتَهٗ   اور جس پر تو نے (خود) رحم فرمایا ہو

وَلَيْتَ شِعْرِيْ   میں اس بات کو کیسے مان لوں

يَا سَيِّدِيْ وَاِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ

اے میرے سردار! اے میرے معبود! اے میرے مولا!   (یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں)

اَتُسَلِّطُ النَّارَ   کہ تو آتش جہنم کو مسلط فرمادے گا

عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

ان چہروں پر جو تیری عظمت کے لئے تیری حضوری میں سجدہ کر چکے ہوں

وَعَلٰٓى اَلْسُنٍ نَّطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

اور ان زبانوں پر جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کے بارے میں گویا ہو چکی ہوں

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً

اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں

وَعَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً

اور ان دلوں پر جو اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہوں

وَعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ

اور ان خیالات پر جنہیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا ہو

حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً

کہ وہ تیری ہی حضور میں پست ہوئے ہوں

وَعَلٰى جَوَارِحَ اور ان اعضاء و جوارح پر (مسلط فرمادے گا)

سَعَتْ اِلٰٓى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً

جن کی باگ دوڑ اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضا و رغبت تیری فرمانبرداری کا اقرار کریں

وَاَشَارَتْ بِاِسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً

اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلبِ مغفرت کرنے کی کوشش کریں

مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے

وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ

اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی اے صاحبِ کرم!

يَارَبِّ اے میرے پروردگار!

وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے

عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا

کہ دنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور اس کی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات

وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰٓى اَهْلِهَا

اہل دنیا پر گزرتی رہتی ہیں (انہیں میں برداشت نہیں کر سکتا)

عَلٰٓى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّمَكْرُوْهٌ باوجودیکہ وہ آزمائش اور وہ تکلیف

قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ دیرپا نہیں ہوتی

يَسِيْرٌ بَقَآئُهٗ اس کی مدت تھوڑی

قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ اور اس کی بقاء چند روزہ ہوتی ہے

فَكَيْفَ احْتِمَالِىْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ توبھلا پھر مجھ سے آخرت کی بلا اور

وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر ہو سکے گی

وَهُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ حالانکہ وہاں کی بلا کی مدت طولانی

وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ اور قیام اس کا دوامی ہو گا

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ اور جو اس میں پھنس جائیں گے انکے عذاب میں کبھی تخفیف نہ کی جائیگی

لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ

اس لئے کہ وہ عذاب تیرے غضب، تیرے انتقام اور تیرے غصہ کے سبب سے ہو گا

وَهٰذَا مَالَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

اور تیرے غصہ کو نہ آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین

يَاسَيِّدِىْ فَكَيْفَ لِىْ

اے میرے سردار! توبھلا میری پھر کیا حالت ہو گی

وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ

حالانکہ میں تیرا اک کمزور ذلیل حقیر مسکین اور عاجز بندہ ہوں

يَآ اِلٰهِىْ وَرَبِّىْ وَسَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ

اے میرے معبود! اے میرے پروردگار! اے میرے سردار! اے میرے مولا!

لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَیْكَ اَشْكُوْا کن کن معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں

وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِیْ اور کن کن باتوں کے لئے روؤں اور چلاؤں؟

لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ دردناک عذاب اور اس کی سختی کے باعث

اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهٖ یا طولانی بلا اور اس کی طویل مدت کے باعث؟

فَلَئِنْ صَیَّرْتَنِیْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ

پس اگر تو نے مجھے عذاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ منتھی کر دیا

وَجَمَعْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ

اور جو عذاب کے مستحق ہیں ان کا اور میرا گٹھ جوڑ کر دیا

وَفَرَّقْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّآئِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ

نیز اپنے دوستوں اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی کر دی

فَهَبْنِیْ یَآاِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ

تو اے میرے معبود اور اے میرے سردار اور میرے مولا اور میرے پروردگار! تجھے اختیار ہے

صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِكَ میں تیرے عذاب پر تو صبر کر لوں گا

فَكَیْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِكَ پر تیری رحمت سے جدائی پر کیوں کر صبر کروں گا

وَهَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِكَ اور معبود میں تیری آگ کی حرارت کو تو سہہ لوں گا

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ

مگر تیری نظر کرامت کے بدل جانے کو کیونکر برداشت کرونگا

اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَآئِيْ عَفْوُكَ

یا آتش جہنم میں کیوں کر رہ سکوں گا درآں حالیکہ مجھے تیرے عفو کی اُمید لگی ہوئی ہو

فَبِعِزَّتِكَ يَاسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ

تیری ہی عزت کی قسم ! اے میرے سردار اور اے میرے مولا!

اُقْسِمُ صَادِقًا لَّئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا

سچی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے بولنے کا اختیار دے دیا

لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ

تو میں اہل جہنم کے درمیان سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لے لے کر چیخوں گا

جس طرح امیدوار چیخا کرتے ہیں

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اور ضرور تیرے حضور میں ویسے ہی ہائے وائے کروں گا جیسا کہ فریادی کیا کرتے ہیں

وَلَاَبْكِيَنَّ اِلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ

اور ضرور تیری رحمت کے فراق میں ویسے ہی رووں گا جیسا کہ ناامید ہو جانے والے

رویا کرتے ہیں

وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک

يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ — اے معرفت رکھنے والوں کی اُمید گاہ

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ — اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس

يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ — اے سچوں کے دلوں کو لبھانے والے

وَيَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ — اے تمام عالم کے معبود!

اَفَتُرَاكَ — تو کہاں ہے؟

سُبْحٰنَكَ يَآاِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ

تیری ذات منزہ ہے اے میرے معبود اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں

تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ

کیا یہ بات سمجھ میں بھی آتی ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندے کی آواز سُنے

سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالِفَتِهٖ

جو اپنی مخالفت کی پاداش میں قید کیا گیا ہو

وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ

اور اپنی نافرمانی کی سزا میں اس کے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو

وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ

اور اپنے جرم و خطا کے بدلے میں اس کی تہوں میں محبوس کیا گیا ہو

وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ

اور وہ تیری رحمت کے امیدوار کی سی آواز سے تیرے حضور میں چیختا ہو

وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ

اور تجھے پکار رہا ہو تیری توحید کے ماننے والوں کی سی زبان سے

وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ

اور تیرے حضور میں تجھ ہی کو وسیلہ قرار دیتا ہو تیرے رب ہونے کا واسطہ دے کر

يَامَوْلَاىَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِى الْعَذَابِ

اے میرے مالک پھر وہ عذاب میں کیسے رہ سکے گا

وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

جب کہ اسے تیرے سابق حلم کی اُمید لگی ہوئی ہو اور مہربانی اور رحمت کی

اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ

یا اُسے آتش جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی آس لگائے ہوئے ہو

اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ

یا اس کو جہنم کا شعلہ کیونکر جلائے گا جب کہ تو خود اُس کی آواز سن رہا ہو اور اس کی جگہ دیکھ رہا ہو

اَمۡ كَيۡفَ يَشۡتَمِلُ عَلَيۡهِ زَفِيۡرُهَا وَاَنۡتَ تَعۡلَمُ ضَعۡفَهٗ

یا اسے جہنم کی آواز پریشان کیونکر کرے گی جبکہ تو اس کی کمزوری سے آگاہ ہو

اَمۡ كَيۡفَ يَتَقَلۡقَلُ بَيۡنَ اَطۡبَاقِهَا وَاَنۡتَ تَعۡلَمُ صِدۡقَهٗ

یا وہ اس کے طبقوں میں حرکت کیوں کر کر سکتا ہے جبکہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو

اَمۡ كَيۡفَ تَزۡجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيۡكَ يَا رَبَّهٗ

یا اسکے شعلے اسکو پریشان کیونکر کر سکتے ہیں جبکہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو کہ

اے میرے پروردگار (میری خبر لے)

اَمۡ كَيۡفَ يَرۡجُوۡ فَضۡلَكَ فِيۡ عِتۡقِهٖ مِنۡهَا فَتَتۡرُكُهٗ فِيۡهَا

یا یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ تو رہائی کے بارے میں تیرے فضل کی امید رکھتا ہو اور تو اُسے اسی میں پڑا رہنے دے

هَيۡهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت یہ گمان ہے

وَلَا الۡمَعۡرُوۡفُ مِنۡ فَضۡلِكَ

اور نہ تیرے کرم ہی سے ایسی صورت کسی کو پیش آئی

وَلَا مُشۡبِهٌ لِّمَا عَامَلۡتَ بِهِ الۡمُوَحِّدِيۡنَ مِنۡ بِرِّكَ وَاِحۡسَانِكَ

اور نہ اپنی نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ کبھی اس طرح کا معاملہ کیا

فَبِالۡيَقِيۡنِ اَقۡطَعُ پس میں تو یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں

لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ

کہ اگر تونے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ لگایا ہوتا

وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ

اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں دوامی سزا دینے کا فیصلہ نہ فرمادیا ہوتا

لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا

تو آتش جہنم کو بالکل سرد فرمادیتا اور وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی

وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مَقَامًا

اور کسی ایک کا بھی اس میں مقام اور جائے قیام مقرر نہ فرماتا

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ

لیکن تونے خود کہ تیرے ناموں کی تقدیس ہو یہ قسم کھالی ہے

اَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ کہ جہنم کو تمام نافرمان

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ جنوں اور انسانوں سے پاٹ دے گا

وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ

اور اپنی ذات سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دے گا

وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا

اور تو کہ تیری تعریف جلیل و عظیم ہے تو پہلے ہی فرما چکا ہے

وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا

اور ازروئے تفضل اور انعام واکرام فرماچکا ہے

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا کہ کیاوہ شخص جو مومن (فرماں بردار) ہو

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُوْنَ

اُس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان) ہو یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے

اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ اے میرے معبود! اے میرے سردار!

فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا

میں سوال کرتا ہوں تجھے اس قدرت کا واسطہ دیکر جو تجھ کو حاصل ہے

وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا

اور اس فیصلہ کا واسطہ دے کر جو تونے حتمی طور پر

وَحَكَمْتَهَا نافذ فرمایا ہے

وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا

اور جن پر تونے ان کا اجراء فرمایا ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے

اَنْ تَهَبَ لِیْ (تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں) کہ بخش دے اور معاف کردے

فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ (ابھی) اسی رات میں

وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
اور خاص کر اس وقت میں

كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ
میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو

وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ
اور ہر وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو

وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ
اور ہر وہ برائی جو میں نے چھپا کر کی ہو

وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ
اور ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں

كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ
جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو

اَخْفَيْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ
یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان

وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ
اور ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہو (معاف فرمادے)

الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ
جن کو تو نے میرے ہی فعل کی نگرانی سپرد فرمادی ہے

وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ
اور میرے اعضاء وجوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال وافعال کا گواہ قرار دیا ہے

وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
اور ان کے ماورا تو خود میرے اعمال وافعال کا نگران ہے

وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ

اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں

وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے

وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ اور اپنے فضل سے ان پر پردہ ڈالتا رہتا ہے

وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ

اور یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر وخوبی میں جو تو نازل فرمائے

اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ اور ہر احسان میں جو تو اپنے فضل سے فرمائے

اَوْ بِرٍّ نَشَّرْتَهُ اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے

اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَّهُ اور ہر رزق میں جس میں تو وسعت فرمائے

اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اور ہر گناہ کی بخشش میں

اَوْ خَطَآءٍ تَسْتُرُهُ اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں (میرا بھی بڑا سا حصّہ لگا دیجیو)

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

يَآاِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ

اے میرے معبود! اے میرے سردار! اے میرے مولا! اے میری آزادی کے مالک!

يَامَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ

اے وہ جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے

يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ

اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت جاننے والے

يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ

اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبر گیری کرنے والے

يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ

میں تجھ سے کرسوال کرتا ہوں تیرے حق کا واسطہ دے کر اور تیری قدوسیت کا واسطہ دے کر

وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ

تیری عظیم ترین صفات کا واسطہ دے کر اور تیرے مبارک ناموں کا واسطہ دے کر

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ کہ میرے رات اور دن کے اوقات کو

بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً اپنی یاد سے بھرپور کر دے

وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً اور اپنی خدمت میں لگے رہنے کی دُھن لگا دے

وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً اور میرے اعمال کو قبول فرما

حَتّٰی تَكُوْنَ أَعْمَالِيْ وَأَوْرَادِيْ

اور میرے کل اعمال اور میرے کل اوراد (وظائف)

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَحَالِيْ

کی ایک ہی لے ہو جائے

فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا اور مجھے تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے

يَا سَيِّدِيْ اے میرے سردار!

يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ اے وہ جس کا مجھے آسرا ہے

يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِيْ جسکے حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ میرے ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کیلئے مضبوط کر دے

وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ اور اسی ارادے کیلئے میرے قلب کو مستحکم کر دے

وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے ڈرتا رہوں

وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ اور مدام تیری خدمت میں لگا رہوں

حَتّٰی أَسْرَحَ إِلَيْكَ تاکہ سبقت کرنے والوں کے میدانوں میں

فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ　　تیری حضوری حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھتا رہوں

وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ　　فِي الْبَارِزِيْنَ

اور تیری سرکار میں پہنچے کے لئے جلدی کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں

وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ　　فِي الْمُشْتَاقِيْنَ

اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا ساشوق مجھے بھی حاصل رہے

وَاَدْنُوَ مِنْكَ　　دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ

اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل ہو جائے

وَاَخَافَكَ　　مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ

اور تیری ذات والاصفات پر یقین رکھنے والوں کی طرح میں بھی ڈرتا رہوں

وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ　　مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی شامل ہونے کا موقع میّسر آئے

اَللّٰهُمَّ　　اے میرے اللہ!

وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ　　فَاَرِدْهُ

جو شخص میرے ساتھ کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو ویسا ہی ارادہ اسکے حق میں کر

وَمَنْ كَادَنِيْ　　فَكِدْهُ

اور جو شخص مجھ سے چال چلے تو　　تو ویسا ہی بدلہ اس سے لے

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

اور اپنے ان بندوں میں قرار دے جو حصہ پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ

اور تیرا اقرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت رکھتے ہوں

وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ اور تیری حضوری میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو

فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ

اس لئے کہ یہ رتبہ بغیر تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا

وَجُدْلِيْ بِجُوْدِكَ اور اپنے خاص دَین سے مجھے بہرہ مند فرما

وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ اور اپنی شان کے مطابق مجھ پر مہربانی فرما

وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ اور اپنی رحمت مبذول فرما کر میری حفاظت فرما

وَاجْعَلْ لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھ

وَّقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا اور میرے دل کو اپنی محبت میں مستغرق فرما

وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ اور میری دعا خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان کر

وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْلِيْ زَلَّتِيْ

اور میری برائیاں دور فرمادے اور میری لغزشیں بخش دے

فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

اس لئے کہ تونے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرمادیا ہے کہ وہ تیری ہی عبادت کیا کریں

وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ اور ان کو تونے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھ ہی سے دعامانگا کریں

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ اور ان کی خاطر سے قبولیت دُعا کی خود تونے ضمانت فرمائی ہے

فَاِلَيْكَ يَارَبِّ اس لئے اے میرے پروردگار!

نَصَبْتُ وَجْهِي میں نے تجھ ہی سے لَو لگائی

وَاِلَيْكَ يَارَبِّ اور اے میرے پروردگار!

مَدَدْتُّ يَدِي میں نے تیرے حضور میں اپنے ہاتھ پھیلا دیئے

فَبِعِزَّتِكَ پس اپنی عزت کے صدقہ

اِسْتَجِبْ لِي دُعَآئِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ

میں میری یہ دُعا قبول فرما اور میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے

وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِي

اور اپنے فضل و کرم سے مجھے نااُمید نہ رکھ

وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اور جنوں اور آدمیوں میں سے ان سب کے شر سے مجھے بچالے

مِنْ اَعْدَآئِیْ — جو میرے دشمن ہوں

یَاسَرِیْعَ الرِّضَا — اے سب سے جلد راضی ہونے والے

اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ

اُسے بخش دے جس کا دعا کرنے کے سوا کچھ بس نہیں چلتا

فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ — اس لئے کہ تو جو چاہے اسے بے دھڑک کر گزرتا ہے

یَامَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ — اے وہ کہ جس کا نام (ہر جسمانی مرض کی) دوا

وَ ذِكْرُهٗ شِفَآءٌ — اور جس کی یاد (ہر روحانی مرض کے لئے) شِفاء ہے

وَ طَاعَتُهٗ غِنًی — اور جس کی اطاعت بے نیاز کر دینے والی ہے

اِرْحَمْ مَّنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ

اس شخص پر رحم کر — جس کی پونجی اُمید ہے

وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ — اور جس کے ہتھیار رونا (اور پیٹنا) ہیں

یَا سَابِغَ النِّعَمِ — اے نعمتوں کو گوارا بنانے والے

یَا دَافِعَ النِّقَمِ — اے بلاؤں کے دفع کرنے والے

یَانُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ

اے اندھیروں میں گھبرانے والوں کو روشنی پہنچانے والے کا سا علم رکھنے والے

يَا عَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ — اے صاحب علم جسے کوئی تعلیم نہیں دی جاتی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ — تو محمدؐ اور آل محمدؐ (صلی اللہ علیہم وسلم) پر رحمت بھیج

وَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ — اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان میں زیبا ہے

وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ — اور وہ سلوک نہ کر جس کا میں سزاوار ہوں

وَصَلَّى اللهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ — اور اے اللہ! اپنے رسولؐ پر

وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ — اور ان کی اولاد میں سے جو صاحبِ برکت امام ہیں

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط

ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیج جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام۔

اللهم صل علی محمد و آل محمد